

اے خدا ہم تھے کیا، آج کیا ہو گئے؟

اے خدا ہم تھے کیا، آج کیا ہو گئے
تجھ سے کٹ کر اسیرِ بلا ہو گئے

تھا زمانہ کہ ہمت کا کوہِ سار تھے ہے زمانہ کہ مٹی کا انبار ہیں
تھا زمانہ کہ نورِ محمد تھے کبھی ہے زمانہ کہ اب ہم شبِ تاریں ہیں
تھا زمانہ کہ دنیا غنی زیرِ بنگیں ہے زمانہ کہ خود ہم نگوں سار ہیں
تھا زمانہ کہ غفلت کا مینار تھے ہے زمانہ زین پر فقط بار ہیں
تھا زمانہ کہ گلہاتے رنگیں تھے ہم ہے زمانہ کہ بکھرے ہوئے خار ہیں
تھا زمانہ کہ دنیا کے سالار تھے ہے زمانہ کہ اب مردِ بیکار ہیں
تھا زمانہ کہ ہم تھے صدائے جرس ہے زمانہ کہ اب ہم گلوکار ہیں
تھا زمانہ کہ عنازی تھے کوہِ دار کے ہے زمانہ کہ گفتارِ بیکار ہیں
تھا زمانہ اصولوں پر دیتے تھے جاں ہے زمانہ کہ اب جنسِ بازار ہیں
تھا زمانہ کہ شمشیرِ شبیر تھے ہے زمانہ منافق کی تلوار ہیں
تھا زمانہ اخوت سے سرشار تھے ہے زمانہ کہ نفرت کی تلوار ہیں
تھا زمانہ چہرا رخِ ہدایت تھے ہم ہے زمانہ کہ منِ جہلہ اشعار ہیں
تھا زمانہ کہ غیرت کی تصویر تھے ہے زمانہ کہ عبرت کا شاہکار ہیں
تھا زمانہ علمِ دایرِ اسلام تھے ہے زمانہ خدا ہی سے بیزار ہیں

اے خدا ہم تھے کیا آج کیا ہو گئے؟

مقا زمانہ نمونہ تھے اخلاق میں ہے زمانہ سیاہ کار و بد کار ہیں
مقا زمانہ کہ دنیا کے غم خوار تھے ہے زمانہ کہ سفاک و خوشخوار ہیں
مقا زمانہ کہ ہم بت شکن تھے کبھی ہے زمانہ کہ بت ساز و فنکار ہیں
مقا زمانہ کہ ہم تھے ممکن صبا ہے زمانہ کہ صرصر کی یلغار ہیں
مقا زمانہ کہ قرآن کی آیات تھے ہے زمانہ کہ چرکیں کے اشعار ہیں
اے خدا ہم تھے کیا آج کیا ہو گئے؟

تجھ سے کٹ کر اسیرِ بلا ہو گئے!

یاس و غم، خوف و دلالچ میں محصور ہیں ہم زبوں حال، مغضوب و مقہور ہیں
تو خطا پوش ہے ہم خطا کار ہیں تیری رحمت کے تجھ سے طلب گار ہیں
اے خدا بخش دے ہم خطا کار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں

(بشکریہ المنبر لاہور)

تفسیر جامع البیان

تفسیر مدارک التنزیل، قرطبی، ابن کثیر، ابن عباس، نسفی فی ظلال القرآن، منطری، المستدرک،
مجمع الزوائد، زوائد ابن حبان، فتح العلم، شرح طبرغ المرام، دراج الوہاب، شرح سلم للذباب صیدی
الحسن خاں۔ المللی لابن حزم، التاج الجامع لاصول فی احادیث الرسول، تحفۃ الاحوذی، الملل والنحل،
طبقات الحنابلہ، منهاج السنۃ مجموعۃ فتاویٰ لابن تیمیہ، عون المعبود، فتح القدیر۔

حانیۃ دار الکتب ایمن بازار لاہور